QUESTION NO#1

۱. اسلام کے بنیادی عقائد بالعموم میں

اسلام کے بنیادی عقائد نظریاتی ستون ہیں جن پر مسلمان کا دین قائم ہے۔

i. اللہ پر ایمان

اسلام میں پہلا عقیدہ اللہ پر ایمان لانا ہے۔ یہ عقیدہ انسان کو شرک سے بچاتا ہے۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَد

کہہ دو! وہ اللہ ایک ہے۔

(سورۃ الاخلاص: 1)

ii. ملائکوں پر ایمان

اسلام کا دوسرا عقیدہ، فرشتوں پہ کی مکامت پر ایمان لانا، یہ عقیدہ اطاعت کا شعور پیدا کرتا ہے۔

لَا يَعْصُونَ اللّٰهَ مَا اَمَرَهُم

وہ اللہ کی نافرمانی نہیں کرتے۔

(سورۃ التحریم: 6)

12:20

iii- آسمانی کتابوں پر ایمان

آسمانی کتاب اللہ نے انسانی رہنمائی کے لیے نازل کیے۔

ذالك الكتاب لاريب فيه

یہ وہ کتاب ہے جس میں کوئی شک نہیں۔

(البقرہ : 2)

iv- رسولوں پر ایمان

انبیاں اللہ کا پیغام بندوں تک پہنچاتے ہیں۔

وما ارسلناك الا رحمة اللعالمين

رسولوں کو اللہ نے رحمت بنا کے بھیجا۔

(الانبیاء : 106)

v- آخرت پر ایمان

مرنے کے بعد زندہ ہونے اور حساب و سزا کا یقین رکھنا۔

فمن يعمل مثقال ذرة خيرًا يره

ہر کسی سے ہر چیز کا حساب لیا جائیگا۔

(الزلزال : 7)

CamScanner

2. اسلام میں عقیدہ آخرت کا نظریہ

آخرت وہ دائمی زندگی ہے جو دنیا کے بعد شروع ہوگی، جہاں انسان کو اپنے اعمال کا حساب دینا ہوگا۔

i- اہم مراحل آخرت کے:

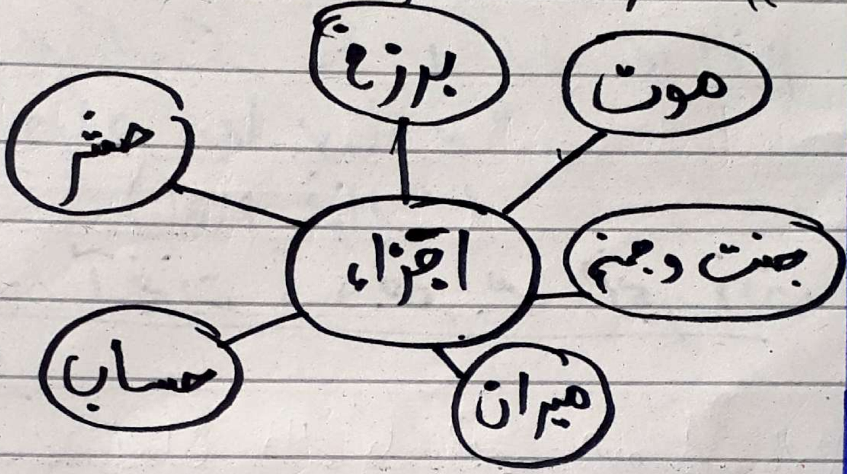

"دنیا مومن کے لیے قید خانہ ہے۔"
(حدیث: مسلم)

~~آخرت پر ایمان ہی اسلامی معاشرتی~~

3. عقیدہ آخرت اور فرد کی اصلاح

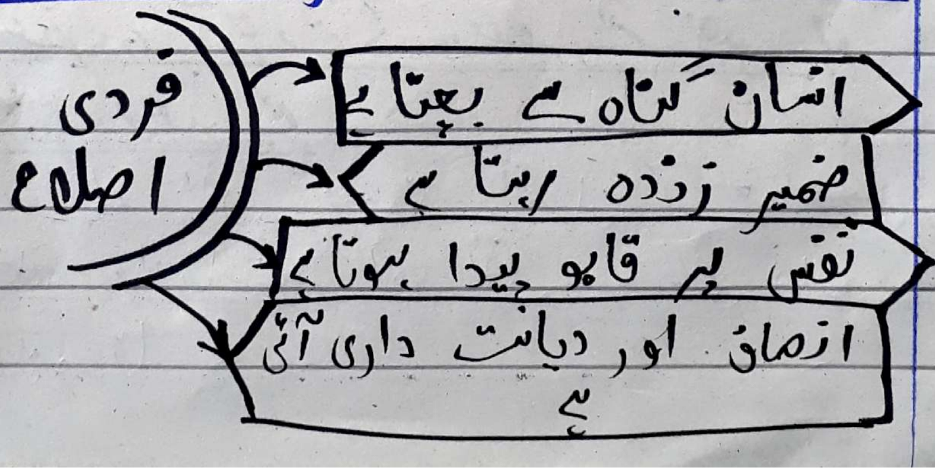

i۔ عقیدہ آخرت انسان کو گناہ سے بچاتا ہے

آخرت پر یقین رکھنے والے کو پتا ہوتا ہے کہ ہر گناہ اللہ کے سامنے پیش ہوگا۔ اس لیے وہ تنہائی میں بھی گناہ نہیں کرتا۔

آخرت کا تصور انسان کو گناہوں سے روکتا ہے کیونکہ وہ ہر عمل کا انجام سامنے دیکھ رہا ہوتا ہے
(امام غزالیؒ)

ii۔ عقیدہ آخرت کی وجہ سے ضمیر زندہ رہتا ہے

آخرت پر ایمان والے کا ضمیر مردہ نہیں ہوتا وہ اپنی غلطی پر فوراً ندامت محسوس کرتا ہے اصلاح کی طرف مائل ہوتا ہے۔

حدیث: نبی ﷺ نے فرمایا:
گناہ وہ ہے جو دل میں محسوس ہو، چاہے لوگ فتویٰ دے دیں۔
(مسلم)

iii۔ عقیدہ آخرت کی وجہ سے نفس پر قابو رہتا ہے

آخرت پر یقین رکھنا انسان کو خواہشات پر قابو رکھتا ہے، اور نفس پر بھی قابو عطا ہوتا ہے۔

CamScanner

۶۔ عقیدہ آخرت اور معاشرتی اصلاح

عقیدہ آخرت صرف فرد نہیں بلکہ پورے معاشرے کو انصاف اور امن فراہم کرتا ہے۔ کیونکہ ہر فرد اللہ کو جواب دہ سمجھتا ہے۔

ظلم کا خاتمہ ← معاشی انصاف ← سماجی ذمہ داری

i۔ عقیدہ آخرت معاشرے میں ظلم کا خاتمہ کرتا ہے

آخرت پر ایمان رکھنے والا معاشرہ ظلم سے بچتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے دنیا کی عدالت سے بچ سکتا ہے آخرت کی عدالت سے نہیں۔

حدیث:

"ظلم قیامت کے دن اندھیروں کا سبب ہوگا" (بخاری)

ii۔ عقیدہ آخرت معاشی انصاف قائم کرتا ہے۔

آخرت پر ایمان سود، ذخیرہ اندوزی سے روکتا ہے اور زکوٰۃ اور صدقات کے ذریعے معاشی توازن قائم کرتا ہے۔

"آخرت کا تصور اسلامی معاشی عدل کی روح ہے۔"

(مولانا مودودیؒ)

۱۱۔ عقیدہ آخرت سماجی ذمہ داری دیتا ہے

ہر انسان کو دوسروں کے حقوق ادا کرنے پر مجبور کرتا ہے۔ یوں ایک ذمہ دار اور فلاحی معاشرہ وجود میں آتا ہے۔

حدیث:

"تم میں سے کوئی مومن نہیں جب تک وہ اپنے بھائی کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔"

(بخاری)

ک۔ خلاصہ

اسلامی عقیدہ خصوصاً عقیدہ آخرت انسان کو باکردار اور معاشرے کو عادل بناتا ہے۔ یہ عقیدہ اسلام کی اصل بنیاد ہے، جو دل سے شروع ہو کر معاشرہ تک اثر ڈالتی ہے۔